طرحی مسالمہ

صادق فورم، ہیوسٹن ۲۰ ستمبر ۲۰۲۰

ماتم کی صداؤں سے زمانے کو جگا دو

ماتم زنی سے ظلم کے ایوان ہلا دو۔۔۔ماتم کی صداؤں سے زمانے کو جگا دو

دشمن اس حقیقت کو کتنا ہی چھپائے۔۔۔قربانیِ حسین کے مقصد کو بتا دو

اصغر کو لا کر شہ بولے ظالموں سے۔۔۔اس ننھے بے زبان کو پانی تو پلا دو

عباس سے مولا نے کہا بچے ہیں پیاسے۔۔مشکِ سکینہ میں ذرا پانی تو لا دو

لیلیٰ سے لی اکبر نے جنگ کی اجازت۔۔ماں نے کہا کہ ہاشمی جوہر تو دکھا دو

دامن میں سکینہ کے جو آگ لگی تھی۔۔۔زینب پکاری ہائے ان شعلوں کو بجھا دو

زہرا نہ کیوں آئیں گی مجلسِ حسینی میں۔۔۔اۓ مومنو فرشِ عزا کو تو بچھا دو

شبیر کا ماتم یہ زینب کی عطا ہے۔۔۔ماتم سے تم ظلم کی ہستی کو مٹا دو

حسین کے ماتم کی تاثیر سے سابقؔ۔۔انسان کے سوئے ہوئے ذہنوں کو جگا دو

حسن اختر سابقؔ

آسٹن، ٹکساس